سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ .... محمد منشا کاشف

نام و نسب :۔ عہد جاہلیت میں آپ کا نام عبد الکعبہ تھا۔ اسلام لانے کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کا نام عبد اللہ تجویز فرمایا' کنیت ابو بکر تھی اور زیادہ تر آپ کنیت سے ہی مشہور ہیں۔ ریاض للنضرة میں اس طرح ذکر ہے :

و کان اسمه رضی الله عنه عبد الله و قیل عبد الکعبه فلما اسلم سما النبی صلی الله علیه وسلم عبد الله قال جمهور اہل النسب و اکثر المحدثین ذکر اسمه عتیقا و اختلفوا فی ذلک فقیل انه لقب لقب به فی الاسلام و هو اول لقب لقب به فی الاسلام قال محمد بن حمدویه النیسا پوری۔

سلسلہ نسب یہ ہے :۔ عبد اللہ بن ابی قحافہ عثمان بن عامر بن عمرو بن کعب بن سعد بن تیم بن مرہ بن کعب چھٹی پشت میں مرہ بن کعب پر پہنچ کر حضرت ابو بکر کا نسب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نسب سے مل جاتا ہے۔ آپؓ کی والدہ کا نام سلمیٰ اور کنیت ام الخیر تھی یہ بھی مشرف باسلام ہوئیں۔

صدیق و عتیق پر بحث

حضرت ابو بکرؓ کے لقب صدیق اور عتیق بہت مشہور ہیں۔ حضرت ابو بکرؓ دور جاہلیت میں بھی اپنی سچائی کی بدولت صدیق کے لقب سے مشہور تھے (ابن سعد) اور جب خاتم النبیین علیہ الصلوة و التسلیم نے اعلان نبوت فرمایا تو حضرت ابو بکرؓ نے آپؐ کے ہر حکم کی دل و جان سے تصدیق کی حتی کہ شب معراج کی صبح کو جب حضرت ابو بکرؓ نے بغیر کسی تردد کے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے "معراج" کی تصدیق کر دی تو دربار نبوت سے آپ کو صدیق کا مبارک لقب عطا ہوا چنانچہ متعدد روایات اس امر پر شاہد ہیں مثلاً :

۱ - عن عائشه قال جاء المشرکون الی ابی بکر فقالوا هل لک الی

صاحبک یزعم انه اسری به الملائکة الی بیت المقدس قال او قال ذلک قالوا نعم قال لقد صدق انی لا صدقه با بعد من ذالک بخبر السماء غدوة و روحة (مستدرک حاکمؒ)

ترجمہ :۔ حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ مشرکین مکہ حضرت ابو بکر کے پاس آکر کہنے لگے کہ تم اپنے صاحب یعنی حضرت محمد مصطفے ﷺ کے حق میں کیا کہتے ہو۔ ان کا دعوے ہے کہ مجھے رات فرشتے بیت المقدس لے گئے۔ ابو بکرؓ نے فرمایا کیا انہوں نے یہ فرمایا ہے ؟ مشرکین کہنے لگے ہاں۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا انہوں نے سچ فرمایا ہے۔ بلکہ میں تو اس سے بھی زیادہ بعید چیز کی تصدیق کرتا ہوں یعنی ان آسمانی خبروں کی جو صبح و شام ان کے پاس آتی ہیں۔ اس تصدیق کی وجہ سے آپ صدیق مشہور ہو گئے اور ریاض النضرۃ جلد اول میں یہ الفاظ ہیں :

عن عائشه قالت لما اسری بالنبی ﷺ الی المسجد الاقصی اصبح یحدث الناس بذلک فار قد ناس کانوا آمنوا به و سعی رجال من المشرکین الی ابی بکر فقالوا هل لک الی صاحبک یزعم انه اسری به اللیلة الی بیت المقدس ؟ قال و قد قال ذلک ؟ قالوا نعم ' قال لئن قال ذلک لقد صدق قالوا تصدقه انه ذهب اللیة الی بیت المقدس و جاء قبل ان یصبح ؟ فقال نعم انی لاصدقه فیما هوا بعد من ذلک فی خبر السماء فی غدوة و روحة فلذلک سمی الصدیق۔

(خرجه الحاکم فی المستدرک و ابن اسحاق)

۲ ۔ عن ابی ہریرہ قال لما رجع رسول الله ﷺ لیلة اسری به فکان بذی طوی قال یا جبریل ان قومی لا یصدقونی قال یصدقک ابو بکر و هو الصدیق (الطبرانی)

ترجمہ :۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضور ﷺ

معراج سے واپس تشریف لائے تو مقام ذی طوی (ایک موضع) پر ٹھہرے اور جبرائیل علیہ السلام سے فرمایا میری قوم میری تصدیق نہ کرے گی۔ جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا ابو بکرؓ آپؐ کی تصدیق کریں گے اور وہ صدیق ہیں۔

اور اہل علم کیلئے اور علم کے اضافہ کے لئے ساتھ ریاض النضرہ کی عبارت نقل کر دی جاتی ہے۔

عن ابی ہریرہ ان رسول الله ﷺ قال لیلة اسری بی قلت بجبریل علیہ السلام ان قومی لا یصدقونی قال لی جبریل یصدقک ابوبکر و ھو الصدیق خرجھما فی فضائل ابو بکر ... الخ

و یویدہ حدیث ابی الدرداء قال قال رسول الله ﷺ ھل انتم تاکولی صاحبی قلت یایھاالناس انی رسول الله الیکم جمیعا فقلتم کذبت و قال و قال ابوبکر صدقت و سیاتی الحدیث مستوعبا ان شاء الله تعالی

۳ ۔ عن نزال بن سبرہ قال قلنا لعلی یا امیر المومنین اخبرنا عن ابی بکر فقال ذالک امرء سماہ الله الصدیق علی لسان جبریل و علی لسان محمد ﷺ علی الصلوۃ رضیہ لدیننا فرضیناہ لدنیانا۔ (حاکم)

ترجمہ :۔ نزال بن سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے عرض کی اے امیر المومنین حضرت ابوبکرؓ کے متعلق ہمیں کچھ خبر دیجئے فرمایا وہ ایک مرد تھے اللہ تعالی نے جبریل اور محمد مصطفے ﷺ کی زبان سے ان کا نام صدیق رکھا وہ نماز میں حضور ﷺ کے قائمقام تھے۔ آپؐ نے ان کو ہمارے دین پر پسند کیا ہم نے ان کو اپنی دنیا پر ترجیح دی۔

۴ ۔ و عن ابی اسحاق السبیعی عن ابی یحی قال لا احصی کم سمعت علیا علی المنبر یقول ان الله عزوجل سمی ابا بکر علی لسان نبیہ صدیقا خرجہ فی فضائل و عن علی بن ابی طالب انہ کان یحلف بالله لن

اللّٰہ تعالی انزل اسم ابی بکر من السماء الصدیق خرجہ السمرقندی و صاحب الصفوۃ۔ (ایضا)

۵۔ عن ابی یحیی ؒ .... الخ۔

یہ حدیث دار قطنی اور حاکم میں بھی ہے۔ ابو یحی سے روایت ہے کہ میں نے بے شمار مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو منبر پر تشریف رکھتے ہوئے یہ کہتے سنا کہ اللہ نے نبی ﷺ کی زبان مبارک سے ابو بکر کا نام صدیق رکھا۔

۶۔ طبرانی میں ہے: عن حکیم بن سعد قال سمعت علیا یحلف لا نزل اللہ اسم ابی بکر من السماء الصدیق۔

ترجمہ:۔ حکیم بن سعدؒ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سنا وہ قسم کھا کر فرما رہے تھے کہ اللہ تعالی نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کا نام آسمان سے صدیق اتارا۔

۷۔ عن سعید بن زید قال اختبیا نامع رسول اللّٰہ ﷺ فوق الحراء فلما الحراء فلما استوینا رجف بنا فضربہ رسول اللہ ﷺ بکفہ ثم قال اسکن حراء فادۃ لیس علیک الا نبی و صدّیق شہید و علیہ رسول اللّٰہ ﷺ و ابو بکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ و علیؓ و طلحہؓ و الزبیرؓ و سعدؓ و عبد الرحمانؓ و سعیدؓ و زیدؓ الذی حدث بالحدیث۔

(مسند ابو یعلی)

ترجمہ:۔ حضرت سعید بن زیدؓ سے روایت ہے کہ ہم ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ کوہ حراء پر چھپنے کیلئے چڑھے۔ جب ہم لوگ پہاڑ پر پہنچ گئے تو پہاڑ حرکت کرنے لگا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس پر ہاتھ مارا اور فرمایا اے حرا ساکن یعنی ٹھہر جا۔ کیونکہ تیرے اوپر نبیؐ صدیقؓ اور شہید ہیں اور اس پر اسوقت نبی کریمؐ، ابو بکرؓ، عمرؓ، عثمانؓ، علیؓ، طلحہؓ، زبیرؓ، سعدؓ، عبد الرحمانؓ اور سعید بن زیدؓ (راوی حدیث) موجود تھے۔

۸ ۔ عن انس بن مالک ان النبی ﷺ صعد احد و ابو بکر و عمر و عثمان فرجف بهم فضربه النبی ﷺ برجله فقال اثبت احد فانما علیک الا نبی و صدیق و شهیدان۔

(خرجه احمد و البخاری و الترمذی و ابو حاتم)

ترجمہ :۔ حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ ایک روز نبی ﷺ اور آپ کے ہمراہ ابو بکرؓ ، عمرؓ ، عثمانؓ کوہ احد پر چڑھے اور حرکت کرنے لگا (یعنی جوش مسرت سے جھومنے لگا) آپؐ نے احد پر ٹھوکر لگائی اور فرمایا احد ٹھہر جا تیرے اوپر ایک نبی ہے ایک صدیق اور دو شہید ہیں۔

۹ ۔ عن ابی ہریرہ ان رسول الله ﷺ کان علی حراء هو و ابوبکر و عمر و عثمان و علی ابن ابی طالب و طلحة و الزبیر فتحرکت الصخرة فقال النبی ﷺ اهداء فما علیک الا نبی او صدیق او شهید۔ (ترمذی)

ترجمہ :۔ حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اور ابو بکرؓ اور عمرؓ اور عثمانؓ اور علیؓ ابن ابی طالب اور طلحہؓ اور زبیرؓ کوہ حرا پر تھے کہ پہاڑ ہلنے لگا .... نبی ﷺ نے فرمایا ٹھہر جا تیرے اوپر نبیؐ ہیں صدیقؓ ہیں اور شہید ہیں۔ (مشکوۃ باب مناقب العشرۃؓ)

دو اور احادیث ملاحظہ فرمائیں۔

عن بریدة ان رسول الله ﷺ کان جالسا علی حرا و معه ابو بکر و عمر و عثمان فتحرک الجبل فقال رسول الله ﷺ اثبت حرا فانه لیس علیک الا نبی او صدیق او شهید ۔ خرجه احمد و قد سبق فی الباب الثالث من حدیث مسلم وغیره و عن عثمان بن عفان ان النبی ﷺ کان علی ثبیر مکة و معه ابوبکر و عمر و انا فتحرک الجبل حتی تساقطت حجارته بالحفیض فرکضه برجله و قال اسکن ثبیر

فانما علیک نبی و صدیق و شهید ان خرجه الترمذی والنسائی

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے لقب صدیق کی وجہ تسمیہ کے متعلق تفصیلا بیان اوپر ہو چکا ہے اب دوسرے لقب عتیق کے متعلق تحریر کیا جاتا ہے۔

عتیق

عتیق کا مطلب ہے آزاد۔ مشہور ہے کہ ان کی والدہ کا کوئی فرزند زندہ نہ رہتا تھا۔ جب آپ پیدا ہوئے تو آپ کی والدہ محترمہ آپ کو اٹھا کر کعبہ شریف میں لے گئیں اور یہ دعا مانگی۔ اے اللہ اسے موت سے آزاد (عتیق) کر کے مجھے بخش دے۔ (ابن عساکر و ابن مندۃ ریاض النضرۃ فی مناقب العشرہ)

عتیق کے لقب کی وجہ تسمیہ ان کی خوبصورتی بھی بیان کی جاتی ہے (طبرانی) لیکن روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ عتیق کے لقب کی وجہ تسمیہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد ہے کہ ابوبکر عتیق من النار یعنی دوزخ سے آزاد ہیں اور میں اسی طرح تین احادیث ذکر کر دوں ملاحظہ فرمائیں۔

۱۔ عن عائشۃ قالت واللہ انی لفی بیتی ذات یوم و رسول اللہ و اصحابه فی الفناء و الستر بینی و بینهم اذا قبل ابوبکر فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من سره ان ینظر الی عتیق من النار فلینظر الی ابی بکر۔

(مسند ابو یعلی۔ حاکم ابن سعد)

ترجمہ:۔ حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ اللہ کی قسم ایک روز میں گھر میں تھی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مع صحابہ کرامؓ گھر کے صحن میں تشریف فرما تھے اور میرے اور ان کے درمیان ایک پردہ تھا اچانک ابوبکرؓ آئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسے یہ بات بھلی معلوم ہوتی ہو کہ دوزخ سے آزاد شخص کو دیکھے تو ابوبکر کو دیکھ لو۔

۲۔ عن عبد اللہ بن زبیر قال کان اسم ابی بکر عبد اللہ بن عثمان فقال له رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انت عتیق اللہ فی النار فیومئذ سمی عتیقا لذلک

باقی صہ ۲۱ پر